مناجاة الذاكرين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِلٰهي لَوْلَا الْواجِبُ مِنْ قَبُولِ اَمْرِكَ ، لَنَزَّهْتُكَ مِنْ ذِكْري اِيّاكَ [1] عَلٰى اَنَّ ذِكْرِيَ لَكَ بِقَدْري لابِقَدْرِكَ ، وَما عَسٰى اَنْ يَبْلُغَ مِقْداري حَتّٰى اَجْعَلَ مَحَلاً لِتَقْديسِكَ ، وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنا جَرَيانُ ذِكْرِكَ عَلٰى اَلْسِنَتِنا ، وَاِذْنُكَ لَنا بِدُعآئِكَ وَتَنْزيهِكَ وَتَسْبيحِكَ .

اِلٰهي فَاَلْهِمْنا ذِكْرَكَ فِي الْخَلاءِ [2] وَالْمَلاَ ، وَاللَّيْلِ وَالنَّهارِ وَالْاِعْلانِ وَالْاِسْرارِ ، وَفِي السَّرّآءِ وَالضَّرّآءِ ، وَآنِسْنا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ ، وَاسْتَعْمِلْنا بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ [3] وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ ، وَجازِنا بِالْميزانِ الْوَفِيِّ .

اِلٰهي بِكَ هامَتِ الْقُلُوبُ الْوالِهَةُ [4] وَعَلٰى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبايِنَةُ ، فَلا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ اِلّا بِذِكْراكَ ، وَلا تَسْكُنُ النُّفُوسُ اِلّا عِنْدَ رُؤْياكَ .

٢ـ الخلاء: المكان الذي ليس فيه أحد. ٣ـ الزكي: الطاهر. ٤ـ الوالهة: الحائرة من شدّة الوجد.

١ـ ⊗ .



مناجاتِ ذاکرین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ میرے اندازے سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا سکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے کی اجازت ہے۔

میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و پوشیدہ اور خوشی و غم تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے۔

میرے معبود محبت بھرے دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہیں تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکون ملتا ہے تو ہی ہے۔



اَنْتَ الْمُسَبَّحُ في كُلِّ مَكانٍ، وَالْمَعْبُودُ في كُلِّ زَمانٍ، وَالْمَوْجُودُ في كُلِّ اَوانٍ [٥] وَ الْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسانٍ ، وَالْمُعَظَّمُ في كُلِّ جَنانٍ [٦] وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ ، وَمِنْ كُلِّ راحَةٍ بِغَيْرِ اُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بِغَيْرِ قُرْبِكَ ، وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طاعَتِكَ .

اِلٰهي اَنْتَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ: «يا اَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْراً كَثيراً وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَاَصيلاً» [٧] وَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ: «فَاذْكُرُوني اَذْكُرْكُمْ» [٨] .

فَاَمَرْتَنا بِذِكْرِكَ ، وَوَعَدْتَنا عَلَيْهِ اَنْ تَذْكُرَنا تَشْريفاً لَنا وَتَفْخيماً وَاِعْظاماً، وَها نَحْنُ ذاكِرُوكَ كَما اَمَرْتَنا، فَاَنْجِزْ لَنا ما وَعَدْتَنا، يا ذاكِرَ الذّاكِرينَ وَيا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٥ــ الأوان: الوقت والحين. ٦ــ جنان: قلب. ٧، ٨ــ * .

جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود رہا ہے اور ہر وقت ہر جگہ موجود ہوتا ہے اور ہر زبان میں پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت پر تیری محبت کے سوا ہر راحت پر تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام پر۔

میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لئے شرف احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الشاكرين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي اَذْهَلَني عَنْ اِقامَةِ شُكْرِكَ تَتابُعُ طَوْلِكَ ، وَ اَعْجَزَني عَنْ اِحْصآءِ ثَنآئِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ ، وَشَغَلَني عَنْ ذِكْرِ مَحامِدِكَ تَرادُفُ عَوآئِدِكَ [١] وَاَعْياني عَنْ نَشْرِ عَوارِفِكَ [٢] تَوالي اَياديكَ [٣] .

وَهٰذا مَقامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْمآءِ، وَقابَلَها بِالتَّقْصيرِ ، وَشَهِدَ عَلىٰ نَفْسِهِ بِالْاِهْمالِ وَالتَّضْييعِ ، وَاَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحيمُ ، الْبَرُّ الْكَريمُ، اَلَّذي لا يُخَيِّبُ قاصِديهِ، وَلا يَطْرُدُ عَنْ فِنآئِهِ آمِليهِ، بِساحَتِكَ تَحُطُّ رِحالُ الرّاجينَ، وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ آمالُ الْمُسْتَرْفِدينَ [٤] فَلا تُقابِلْ آمالَنا بِالتَّخْييبِ وَالْاِياسِ، وَلا تُلْبِسْنا سِرْبالَ الْقُنُوطِ وَ الْاِبْلاسِ [٥] .

اِلٰهي تَصاغَرَ عِنْدَ تَعاظُمِ آلآئِكَ شُكْري، وَ تَضآءَلَ [٦] في جَنْبِ اِكْرامِكَ اِيّايَ ثَنآئي وَنَشْري.

١ــ عوائدك : معروفك وصلتك . ٢ــ عوارفك : إحسانك . ٣ــ أياديك : نعمك .

٤ــ المسترفدين : طالبي العطاء. ٥ــ الإبلاس : الحيرة. ٦ــ تضاءل : تصاغر.



مناجاتِ شاکرین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تواتر نے مجھے تیری ثناء کا اندازہ کرنے سے عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا۔

یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر رہا وہ اپنی اس بے دھیانی اور نافکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستاں سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے سامان اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ دے اور ہمیں نومیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا۔

میرے معبود تیری بزرگ تر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے تیری بڑائیوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے۔



جَلَّلَتْني نِعَمُكَ مِنْ اَنْوارِ الْإيمانِ حُلَلاً، وَضَرَبَتْ عَلَيَّ لَطآئِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلاً [7] وَقَلَّدَتْني مِنَنُكَ قَلآئِدَ لا تُحَلُّ، وَ طَوَّقَتْني اَطْواقاً لا تُفَلُّ، فَآلآؤُكَ جَمَّةٌ [8] ضَعُفَ لِساني عَنْ اِحْصآئِها، وَنَعْمآؤُكَ كَثيرَةٌ قَصُرَ فَهْمي عَنْ اِدْراكِها فَضْلاً عَنِ اسْتِقْصآئِها.

فَكَيْفَ لي بِتَحْصيلِ الشُّكْرِ وَشُكْري اِيّاكَ يَفْتَقِرُ اِلى شُكْرٍ؟! فَكُلَّما قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ، وَجَبَ عَلَيَّ لِذٰلِكَ اَنْ اَقولَ لَكَ اَلْحَمْدُ.

اِلٰهي فَكَما غَذَّيْتَنا بِلُطْفِكَ، وَ رَبَّيْتَنا بِصُنْعِكَ، فَتَمِّمْ عَلَينا سَوابِغَ النِّعَمِ، وَادْفَعْ عَنّا مَكارِهَ النِّقَمِ، وَآتِنا مِنْ حُظُوظِ الدّارَيْنِ [9] اَرْفَعَها وَاَجَلَّها عاجِلاً وآجِلاً.

وَلَكَ الْحَمْدُ عَلى حُسْنِ بَلآئِكَ [10] وَ سُبُوغِ نَعْمآئِكَ، حَمْداً يُوافِقُ رِضاكَ، وَ يَمْتَرِى [11] الْعَظيمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَداكَ، يا عَظيمُ يا كَريمُ، بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.



٧ـ كللاً: أستاراً. ٨ـ جمّة: كثيرة.
٩ـ الدارين: دارالدنيا ودارالآخرة. ١٠ـ بلائك: إحسانك وإنعامك. ١١ـ ⊗.

تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی حلوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آئیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ حلقے پہنائے جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ طوق ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان ان کو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے۔

تو میں کیسے مقام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کی تیرے لئے حمد ہے اس کے لئے مجھ پر واجب ہے کہ میں کہوں تیرے لئے حمد ہے۔

پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما۔

اب بھی اور تب بھی تیرے لئے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿١٩﴾

مناجاة المطيعين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنا طاعَتَكَ، وَجَنِّبْنا مَعْصِيَتَكَ [١] وَيَسِّرْ لَنا بُلُوغَ ما نَتَمَنّىٰ مِنِ ٱبْتِغاءِ رِضْوانِكَ، وَاَحْلِلْنا بُحْبُوحَةَ جِنانِكَ، وَٱقْشَعْ [٢] عَنْ بَصائِرِنا سَحابَ الْاِرْتِيابِ، وَٱكْشِفْ عَنْ قُلُوبِنا اَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ [٣] وَالْحِجابِ، وَاَزْهِقِ الْباطِلَ عَنْ ضَمائِرِنا، وَاَثْبِتِ الْحَقَّ في سَرائِرِنا، فَاِنَّ الشُّكُوكَ وَالظُّنُونَ لَواقِحُ [٤] الْفِتَنِ، وَمُكَدِّرَةٌ لِصَفْوِ الْمَنائِحِ [٥] وَالْمِنَنِ.

اَللّٰهُمَّ ٱحْمِلْنا في سُفُنِ نَجاتِكَ، وَمَتِّعْنا بِلَذيذِ مُناجاتِكَ، وَاَوْرِدْنا حِياضَ حُبِّكَ، وَاَذِقْنا حَلاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ، وَٱجْعَلْ جِهادَنا فيكَ، وَهَمَّنا في طاعَتِكَ، وَاَخْلِصْ نِيّاتِنا في مُعامَلَتِكَ، فَاِنّا بِكَ وَلَكَ، وَلا وَسيلَةَ لَنا اِلَيْكَ اِلّا اَنْتَ.

اِلٰهي ٱجْعَلْني مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيارِ، وَاَلْحِقْني بِالصّالِحينَ الْاَبْرارِ، السّابِقينَ اِلَى الْمَكْرُماتِ [٦] الْمُسارِعينَ اِلَى الْخَيْراتِ،

١ــ معاصيك «خ». ٢ــ أقشع: اكشف وأزل. ٣ــ المرية: الشكّ والجدل.
٤ــ لواقح: مسبّبات ومولّدات. ٥ــ المنائح: العطايا. ٦ــ المكرمات: فعل الكرم.

﴿۱۹﴾

مناجاتِ مطیعین

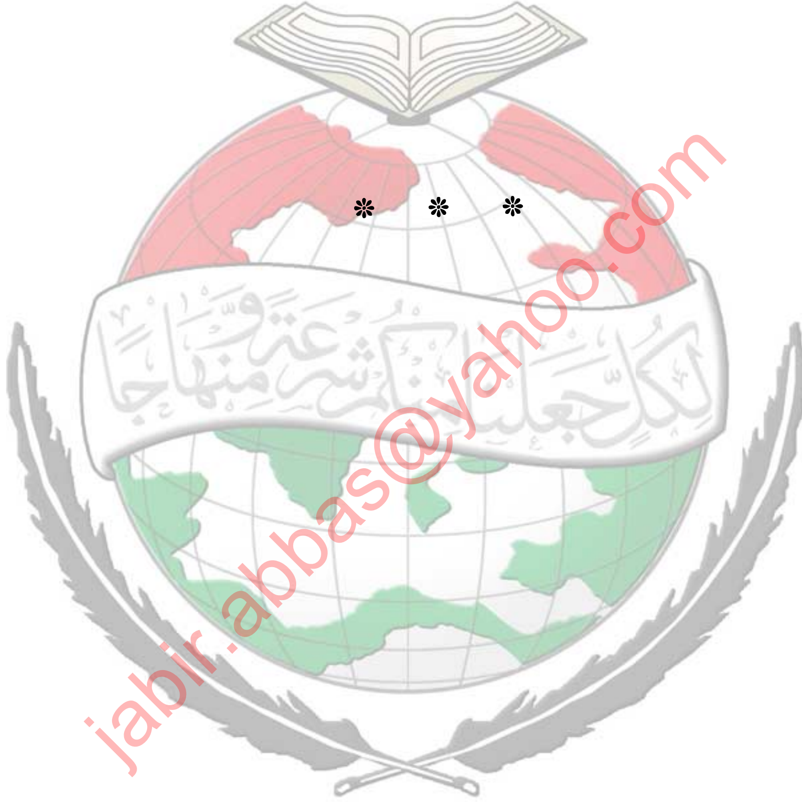
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ٥

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لئے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کی رکاوٹیں ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا دے ہمارے باطن میں حق کو قائم کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں۔

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات لذت نصیب فرما ہمیں اپنی دوستی کے حوضوں میں داخل کر اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہمارا جہاد اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملت میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لئے ہیں تیری بارگاہ میں ہمارا کوئی وسیلہ نہیں مگر خود تو ہی ہے۔

میرے معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں۔

الْعامِلينَ لِلْباقِياتِ الصّالِحاتِ، السّاعِينَ اِلٰى رَفيعِ الدَّرَجاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ ، وَبِالْاِجابَةِ جَديرٌ ، بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.



* * *

جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں کوشاں ہیں بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المريدين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُبْحانَكَ ما اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلٰى مَنْ لَمْ تَكُنْ دَليلَهُ! وَما اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ هَدَيْتَهُ سَبيلَهُ!

اِلٰهي فَاسْلُكْ بِنا سُبُلَ الْوُصُولِ اِلَيْكَ، وَسَيِّرْنا في اَقْرَبِ الطُّرُقِ لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ، قَرِّبْ عَلَيْنا الْبَعيدَ، وَسَهِّلْ عَلَيْنا الْعَسيرَ الشَّديدَ، وَاَلْحِقْنا بِعِبادِكَ الَّذينَ هُمْ بِالْبِدارِ[1] اِلَيْكَ يُسارِعُونَ، وَبابَكَ عَلَى الدَّوامِ يَطْرُقُونَ، وَ اِيّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهارِ يَعْبُدُونَ، وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ[2] الَّذينَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشارِبَ، وَ بَلَّغْتَهُمُ الرَّغائِبَ، وَاَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطالِبَ، وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ، وَمَلَأْتَ لَهُمْ ضَمآئِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ، وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صافي شِرْبِكَ، فَبِكَ اِلٰى لَذيذِ مُناجاتِكَ وَصَلُوا، وَ مِنْكَ اَقْصٰى مَقاصِدِهِمْ حَصَلُوا، فَيامَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ، وَ بِالْعَطْفِ[3] عَلَيْهِمْ عائِدٌ مُفْضِلٌ، وَ بِالْغافِلينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحيمٌ رَؤُوفٌ، وَبِجَذْبِهِمْ اِلٰى بابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ.

اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَني مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظّاً، وَاَعْلاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلاً، وَاَجْزَلِهِمْ مِنْ وُدِّكَ قِسْماً، وَاَفْضَلِهِمْ في مَعْرِفَتِكَ نَصيباً، فَقَدِ

١ـــ البدار: المبادرة والإسراع. ٢ـــ مشفقون: خائفون حذرون. ٣ـــ بالعطف: بالشفقة والإحسان.



مناجاتِ مریدین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

تو پاک ہے کتنے تنگ ہیں راستے اس کے لئے جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لئے حق کتنا واضح ہے جسے تو راستہ بتائے۔

میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب ترین راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لئے آسان فرما دے ہمیں اپنے ان بندوں سے ملحق کر دے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازۂ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے ان کی حاجات پوری فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کئے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنے والا مہربان ہے۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں۔



اَنْقَطَعَتْ اِلَيْكَ هِمَّتي، وَانْصَرَفَتْ نَحوَكَ رَغْبَتي، فَاَنْتَ لا غَيْرُكَ مُرادي، وَلَكَ لا لِسِواكَ سَهَري وَسُهادي [٤] وَلِقاؤُكَ قُرَّةُ عَيْني، وَوَصْلُكَ مُنىٰ نَفْسي، وَاِلَيْكَ شَوْقي، وَفي مَحَبَّتِكَ وَلَهي [٥] وَاِلىٰ هَواكَ صَبابَتي [٦] وَرِضاكَ بُغْيَتي، وَرُؤْيَتُكَ حاجَتي، وَجِوارُكَ طِلْبَتي، وَقُرْبُكَ غايَةُ سُؤْلي، وَفي مُناجاتِكَ رَوْحي وَراحَتي، وَعِنْدَكَ دَواءُ عِلَّتي، وَشِفاءُ غُلَّتي [٧] وَبَرْدُ لَوْعَتي، وَكَشْفُ كُرْبَتي.

فَكُنْ اَنيسي في وَحْشَتي، وَمُقيلَ عَثْرَتي، وَغافِرَ زَلَّتي، وَقابِلَ تَوْبَتي، وَمُجيبَ دَعْوَتي، وَوَلِيَّ عِصْمَتي، وَمُغْنِيَ فاقَتي [٨] وَلا تَقْطَعْني عَنْكَ، وَلا تُبْعِدْني مِنْكَ، يا نَعيمي وَجَنَّتي، وَيا دُنْيايَ وَآخِرَتي، يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٤ـ سهادي: ارقي. ٥ـ ولهي: تحيّري من شدّة الوجد. ٦ـ صبابتي: شوقي.
٧ـ الغلة: شدّة العطش وحرارته. ٨ـ فاقتي: فقري وحاجتي.

پس میری ہمت تجھ تک آ کر قطع ہو گئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے لئے ہے کسی اور کے لئے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا مجھے جنون ہے تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی خنکی ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے۔

پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار اور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لئے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الزاهدين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي اَسْكَنْتَنا داراً [١] حَفَرَتْ لَنا حُفَرَ مَكْرِها، وَعَلَّقَتْنا بِاَيْدِي الْمَنايا في حَبآئِلِ [٢] غَدْرِها، فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكائِدِ خُدَعِها، وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرارِ بِزَخارِفِ زينَتِها، فَاِنَّهَاالْمُهْلِكَةُ طُلاّبَها، الْمُتْلِفَةُ حُلاّلَها [٣] الْمَحْشُوَّةُ بِالْآفاتِ، الْمَشْحُونَةُ بِالنَّكَباتِ.

اِلٰهي فَزَهِّدْنا فيها، وَسَلِّمْنا مِنْها بِتَوْفيقِكَ وَعِصْمَتِكَ، وَانْزِعْ عَنّا جَلابيبَ [٤] مُخالَفَتِكَ، وَتَوَلَّ اُمُورَنا بِحُسْنِ كِفايَتِكَ، وَاَوْفِرْ مَزيدَنا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَاَجْمِلْ صِلاتِنا [٥] مِنْ فَيْضِ مَواهِبِكَ، وَاغْرِسْ في اَفْئِدَتِنا اَشْجارَ مَحَبَّتِكَ، وَاَتْمِمْ لَنا اَنْوارَ مَعْرِفَتِكَ، وَاَذِقْنا حَلاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ، وَاَقْرِرْ اَعْيُنَنا يَوْمَ لِقآئِكَ بِرُؤْيَتِكَ، وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيا مِنْ قُلُوبِنا كَما فَعَلْتَ بِالصّالِحينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْاَبْرارِ مِنْ خاصَّتِكَ، بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ، وَيا اَكْرَمَ الْاَكْرَمينَ.

❋ ❋ ❋

١ــ أي دار الدنيا. ٢ــ حبائل: مصائد.

٣ــ حلآلها: نزّالها. ٤ــ ⊗. ٥ــ صلاتنا: عطايانا.

مناجاتِ زاھدین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جو اس کے فریب کے کدال نے ہمارے لئے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اس کے فریب کی رسیوں میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لئے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پُرشدہ ہے۔

میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لئے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکوکاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لئے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

مناجاة المتوسّلين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي لَيْسَ لي وَسيلَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَواطِفُ رَأْفَتِكَ، وَلا لي ذَريعَةٌ اِلَيْكَ اِلّا عَوارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفاعَةُ نَبِيِّكَ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَمُنْقِذِ الْاُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ [1] فَاجْعَلْهُما لي سَبَباً اِلىٰ نَيْلِ غُفْرانِكَ، وَصَيِّرْهُما لي وُصْلَةً اِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوانِكَ، وَقَدْ حَلَّ [2] رَجآئي بِحَرَمِ كَرَمِكَ، وَحَطَّ طَمَعي [3] بِفِناۤءِ جُودِكَ، فَحَقِّقْ فيكَ اَمَلي، وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلي، وَاجْعَلْني مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذينَ اَحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ، وَ بَوَّأْتَهُمْ دارَ كَرامَتِكَ، وَاَقْرَرْتَ اَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ يَوْمَ لِقآئِكَ، وَاَوْرَثْتَهُمْ مَنازِلَ الصِّدْقِ في جِوارِكَ.

يا مَنْ لا يَفِدُ [4] الْوافِدُونَ عَلىٰ اَكْرَمَ مِنْهُ، وَلا يَجِدُ الْقاصِدُونَ اَرْحَمَ مِنْهُ، يا خَيْرَ مَنْ خَلا بِهِ وَحيدٌ، وَيا اَعْطَفَ مَنْ آوىٰ اِلَيْهِ طَريدٌ.

اِلٰهي سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدي، وَبِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ كَفّي، فَلا تُولِنِي [5] الْحِرْمانَ، وَلا تُبْلِني بِالْخَيْبَةِ وَالْخُسْرانِ، يا سَميعَ الدُّعآءِ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

١ـ الغمّة: الكرب. ٢ـ حلّ: نزل. ٣ـ حططت رحلي «خ».

٤ـ لايفد: لايرد. ٥ـ تولني: تقلّدني.



مناجاتِ متوسلین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے معبود تیری درگاہ تک میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے لئے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لئے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری بارگاہ کرم سے لگی ہیں اور میری خواہش مجھے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بہ خیر کر مجھے ان اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا۔

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع و امان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے۔

میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور تیرے دامن سخاوت کو اپنی ہتھیلی سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



﴿٢٣﴾

مناجاة المتوكلين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

سَيِّدي عَلَيْكَ مُعْتَمَدي وَمُعَوَّلي ٦٢ وَ رَجآئي وَتَوَكُّلي، وَ بِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقي، تُصيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشآءُ وَ تَهْدي بِكَرامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلىٰ مانَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبي، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلىٰ بَسْطِ لِساني.

اَفَبِلِساني هٰذَا الْكالِّ ٦٣ اَشْكُرُكَ ؟!اَمْ بِغايَةِ جُهْدي في عَمَلي أُرْضيكَ ؟!وَما قَدْرُ لِساني يا رَبِّ في جَنْبِ شُكْرِكَ ؟ وَما قَدْرُ عَمَلي في جَنْبِ نِعَمِكَ وَ اِحْسانِكَ اِلَيَّ ؟ اِلّا اَنَّ جُودَكَ بَسَطَ اَمَلي، وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلي.

سَيِّدي اِلَيْكَ رَغْبَتي، وَمِنْكَ رَهْبَتي، وَاِلَيْكَ تَأْميلي، قَدْ ساقَني اِلَيْكَ اَمَلي، وَعَلَيْكَ يا واحِدي ٦٤ عَكَفَتْ ٦٥ هِمَّتي، وَفيما عِنْدَكَ اَنْبَسَطَتْ رَغْبَتي، وَلَكَ خالِصُ رَجآئي وَخَوْفي، وَبِكَ اَنِسَتْ مَحَبَّتي، وَاِلَيْكَ اَلْقَيْتُ بِيَدي، وَبِحَبْلِ طاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتي.

يا مَوْلايَ بِذِكْرِكَ عاشَ قَلْبي، وَ بِمُناجاتِكَ بَرَّدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ.

٦٢ــ معوّلي: ثقتي. ٦٣ــ الكالّ: العاجز.

٦٤ــ واحدي: الذي ليس لي أحدغيره. ٦٥ــ عكفت: لزمت.



مناجاتِ متوکلین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے، تو ہی میری ٹیک ہے، تو ہی میری امید گاہ ہے، تجھی پر مجھے بھروسہ ہے اور تیری رحمت سے تعلق ہے، تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے۔ پس حمد تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا۔

آیا میں اس کج مج زبان سے تیرا شکرادا کرسکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کرسکتا ہوں۔ اے پروردگار! تیری حمد کے مقابل میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھا اور تیری قدردانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے۔

میرے سردار! میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے، میری امید تیری ذات سے ہے، اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے۔ اے خدائے یکتا! میری ہمت تیرے حضور آ کے بس ہوگئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے، میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے، میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے، میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے، میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے۔

اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے۔



عَنّي، فَيا مَوْلايَ وَيامُؤَمَّلي وَيامُنْتَهىٰ سُؤْلي،فَرِّقْ بَيْني وَبَيْنَ ذَنْبِي الْمانِعِ لي مِنْ لُزُومِ طاعَتِكَ، فَاِنَّما اَسْاَلُكَ [66] لِقَديمِ الرَّجاءِ لَكَ، وَعَظيمِ الطَّمَعِ فيكَ الَّذي اَوْجَبْتَهُ عَلىٰ نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ [67] وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيالُكَ وَفي قَبْضَتِكَ، وَكُلُّ شَيْءٍ خاضِعٌ لَكَ، تَبارَكْتَ يارَبَّ الْعالَمينَ.

اِلٰهي اَرْحَمْني اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتي، وَكَلَّ عَنْ جَوابِكَ لِساني، وَطاشَ [68] عِنْدَ سُؤالِكَ اِيّايَ لُبّي، فَياعَظيماً يُرْجىٰ لِكُلِّ عَظيمٍ اَنْتَ رَجآئي فَلا تُخَيِّبْني [69] اِذَا اشْتَدَّتْ فاقَتي، وَلا تَرُدَّني لِجَهْلي، وَلا تَمْنَعْني لِقِلَّةِ صَبْري، وَاَعْطِني لِفَقْري، وَارْحَمْني لِضَعْفي.

سَيِّدي عَلَيْكَ مُعْتَمَدي وَمُعَوَّلي وَرَجآئي وَتَوَكُّلي، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقي وَبِفِنآئِكَ اَحُطُّ رَحْلي، وَبِجُودِكَ اَقْصُرُ [70] طَلِبَتي، وَبِكَرَمِكَ-اَيْ رَبِّ- اَسْتَفْتِحُ دُعآئي، وَلَدَيْكَ اَرْجُو سَدَّ فاقَتي، وَبِغِناكَ اَجْبُرُ عَيْلَتي [71] وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيامي، وَاِلىٰ جُودِكَ وَكَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَري، وَاِلىٰ مَعْرُوفِكَ اُديمُ نَظَري، فَلا تُحْرِقْني بِالنّارِ وَاَنْتَ مَوْضِعُ اَمَلي، وَلا تُسْكِنّي الْهاوِيَةَ فَاِنَّكَ قُرَّةُ عَيْني.

يا سَيِّدي لا تُكَذِّبْ ظَنّي بِاِحْسانِكَ وَمَعْرُوفِكَ، فَاِنَّكَ ثِقَتي،

٦٦ـ أدعوك «خ». ٦٧ـ وحدك لاشريك لك «خ». ٦٨ـ طاش: خفّ وتاه.

٦٩ـ فياعظيم رجائي لاتخيّبني «خ». ٧٠ـ أقصد «خ». ٧١ـ عيلتي: فقري.

پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ، اے میرے سوال کی انتہاء، مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے اور گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے قدیمی امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں، اس مہربانی اور عنایت کا جو تونے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے۔ پس حکم تیرا ہی ہے، تو یکتا ہے، تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے، جو تیرے اختیار میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے، تو بابرکت ہے۔ اے جہانوں کے پالنے والے۔

میرے اللہ! رحم فرما مجھ پر جب میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے، پس میری سب سے بڑی امیدگاہ مجھے اس وقت نا امید نہ کر، جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما، میری کم صبری پر محروم نہ رکھ، میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما۔

میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے، تجھ پر بھروسہ ہے، تجھی سے امید ہے، تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے، تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں، تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں۔ اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء کرتا ہوں، تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں، تیرے خزانوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں، تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں، میری نگاہیں تیری عطا وسخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں۔ پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ڈالنا، کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا، کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے، اور مجھے اپنی طرف کے ثواب

وَ لا تَحْرِمْني ثَوابَكَ ، فَاِنَّكَ الْعارِفُ بِفَقْري.

اِلٰهي اِنْ كانَ قَدْ دَنا اَجَلي وَلَمْ يُقَرِّبْني مِنْكَ عَمَلي، فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرافَ اِلَيْكَ بِذَنْبي وَسآئِلَ عِلَلي [72].

اِلٰهي اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلىٰ مِنْكَ بِالْعَفْوِ؟ وَ اِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِى الْحُكْمِ؟

اِرْحَمْ في هٰذِهِ الدُّنْيا غُرْبَتي ، وَ عِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتي ، وَفِى الْقَبْرِ وَحْدَتي، وَفِى اللَّحْدِ وَحْشَتي، وَاِذا نُشِرْتُ لِلْحِسابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفي فَاغْفِرْ لي ما خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيّينَ مِنْ عَمَلي، وَاَدِمْ لي ما بِهِ سَتَرْتَني [73] وَارْحَمْني صَريعاً عَلَى الْفِراشِ تُقَلِّبُني اَيْدي اَحِبَّتي، وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُغَسِّلُني صالِحُ جيرَتي، وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ تَناوَلَ الْاَقْرِباءُ اَطْرافَ جِنازَتي، وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولاً قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحيداً في حُفْرَتي، وَارْحَمْ في ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَديدِ غُرْبَتي حَتّىٰ لا اَسْتَاْنِسَ بِغَيْرِكَ يا سَيِّدي ، فَاِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَني اِلىٰ نَفْسي هَلَكْتُ.

سَيِّدي فَبِمَنْ اَسْتَغيثُ اِنْ لَمْ تُقِلْنِي عَثْرَتي؟ وَاِلىٰ مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنايَتَكَ في ضَجْعَتي؟ وَاِلىٰ مَنْ اَلْتَجِئُ اِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتي؟

سَيِّدي مَنْ لي وَمَنْ يَرْحَمُني اِنْ لَمْ تَرْحَمْني؟ وَفَضْلَ مَنْ اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فاقَتي؟ وَاِلىٰ مَنِ الْفِرارُ مِنَ الذُّنُوبِ اِذَا انْقَضىٰ اَجَلي؟ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٧٢ــ عللي: أعذاري.   ٧٣ــ مسرّتي «خ».

سے محروم نہ فرما کہ تو میری محتاجی سے واقف ہے۔

میرے اللہ! اگر میری موت قریب آ گئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں۔

میرے معبودؑ! اگر تو معاف کر دے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے۔

رحم فرما اس دنیا میں میری بے کسی پر موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوف زدگی پر رحم فرما جب میں حساب کے لئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما، میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما، میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے۔ اور اس وقت رحم فرما، جب میرے دوست بستر پر میری پہلو بدلاتے ہوں گے، اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختۂ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے، اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آ ؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما، یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو اے میرے آ قا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

میرے سردار! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس سے مدد مانگوں، اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں۔ میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا ہے کون جو مجھ پر رحم کرے گا، اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں، جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المحبّين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي مَنْ ذَا الَّذي ذاقَ حَلاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرامَ [١] مِنْكَ بَدَلاً، وَمَنْ ذَا الَّذي اَنِسَ بِقُرْبِكَ فَابْتَغىٰ عَنْكَ حِوَلاً [٢].

اِلٰهي فَاجْعَلْنا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوِلايَتِكَ، وَاَخْلَصْتَهُ لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ، وَشَوَّقْتَهُ اِلىٰ لِقائِكَ، وَرَضَّيْتَهُ بِقَضائِكَ، وَمَنَحْتَهُ بِالنَّظَرِ اِلىٰ وَجْهِكَ، وَحَبَوْتَهُ [٣] بِرِضاكَ، وَاَعَذْتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلاكَ، وَبَوَّأْتَهُ [٤] مَقْعَدَ الصِّدْقِ في جِوارِكَ، وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ، وَاَهَّلْتَهُ لِعِبادَتِكَ وَهَيَّمْتَ [٥] قَلْبَهُ لِاِرادَتِكَ، وَاجْتَبَيْتَهُ لِمُشاهَدَتِكَ، وَاَخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ، وَفَرَّغْتَ فُؤادَهُ لِحُبِّكَ، وَرَغَّبْتَهُ فيما عِنْدَكَ، وَاَلْهَمْتَهُ ذِكْرَكَ وَاَوْزَعْتَهُ [٦] شُكْرَكَ، وَشَغَلْتَهُ بِطاعَتِكَ، وَصَيَّرْتَهُ مِنْ صالِحي بَرِيَّتِكَ وَاخْتَرْتَهُ لِمُناجاتِكَ، وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الْاِرْتِياحُ اِلَيْكَ وَالْحَنينُ، وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ

١ــ رام: طلب. ٢ــ حولاً: إنتقالاً. ٣ــ حبوته: أعطيته.
٤ــ بوّأته: أنزلته وأسكنته. ٥ــ هيّمت: حبّبت وصرفت. ٦ــ أوزعته: ألهمته.



مناجاتِ محبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

میرے معبود کون ہے جو تیری محبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے مانوس ہو اور پھر اس سے دوری ڈھونڈے۔

میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لئے پسند فرمایا اور جن کے لئے اپنی چاہت اور محبت میں خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لئے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لئے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کے لئے فارغ کیا اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لئے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کرسکتی تھیں۔

اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں شوق و خوشدلی رکھتے

وَالْاَنينُ، جِباهُهُمْ ساجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ ، وَعُيُونُهُمْ ساهِرَةٌ في خِدْمَتِكَ وَدُمُوعُهُمْ سآئِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ ، وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ ، وَاَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهابَتِكَ .

يا مَنْ اَنْوارُ قُدْسِهِ لِاَبْصارِ مُحِبّيهِ رآئِقَةٌ، وَسُبُحاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عارِفيهِ شآئِقَةٌ. يا مُنى قُلُوبِ الْمُشْتاقينَ، وَياغايَةَ آمالِ الْمُحِبّينَ.

اَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ ، وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُني اِلىٰ قُرْبِكَ ، وَاَنْ تَجْعَلَكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمّا سِواكَ ، وَاَنْ تَجْعَلَ حُبّي اِيّاكَ قآئِداً اِلىٰ رِضْوانِكَ ، وَشَوْقي اِلَيْكَ ذآئِداً [7] عَنْ عِصْيانِكَ ، وَ امْنُنْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ عَلَيَّ ، وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ اِلَيَّ ، وَلا تَصْرِفْ عَنّي وَجْهَكَ ، وَاجْعَلْني مِنْ اَهْلِ الْاِسْعادِ وَالْحَظْوَةِ [8] عِنْدَكَ ، يا مُجيبُ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.



٧ــ ذائداً: دافعاً.   ٨ــ الحظوة: المكانة والمنزلة.

ہیں جن کی زندگی آہ وزاری سے عبارت ہے۔ ان کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں ان کے دل تیری محبت کے لگے بندھے ہیں۔

ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے والے دلوں کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں۔

اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لئے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لئے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا دے اور اپنی نظر عنایت کر کے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ ہٹا نہ لے مجھے اپنے نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة العارفين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِلٰهي قَصُرَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنآئِكَ كَما يَليقُ بِجَلالِكَ، وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ اِدْراكِ كُنْهِ[١] جَمالِكَ، وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصارُ دُونَ النَّظَرِ اِلىٰ سُبُحاتِ وَجْهِكَ، وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَريقاً اِلىٰ مَعْرِفَتِكَ اِلّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ.

اِلٰهي فَاجْعَلْنا مِنَ الَّذينَ تَرَسَّخَتْ[٢] اَشْجارُ الشَّوْقِ اِلَيْكَ في حَدآئِقِ صُدُورِهِمْ، وَاَخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجامِعِ قُلُوبِهِمْ، فَهُمْ اِلىٰ اَوْكارِ الْاَفْكارِ يَأْوُونَ، وَفي رِياضِ الْقُرْبِ وَالْمُكاشَفَةِ يَرْتَعُونَ[٣] وَمِنْ حِياضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمُلاطَفَةِ يَكْرَعُونَ، وَشَرآئِعَ الْمُصافاةِ يَرِدُونَ.

قَدْ كُشِفَ الْغِطآءُ عَنْ اَبْصارِهِمْ، وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقآئِدِهِمْ وَ ضَمآئِرِهِمْ، وَانْتَفَتْ مُخالَجَةُ[٤] الشَّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرآئِرِهِمْ، وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ، وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعادَةِ فِي الزَّهادَةِ هِمَمُهُمْ، وَعَذُبَ في مَعينِ[٥] الْمُعامَلَةِ شِرْبُهُمْ،

١ـ كنه: جوهر، حقيقة، غاية. ٢ـ توشّحت «خ». ٣ـ يرتعون: يتنعّمون.

٤ـ الاختلاج: الاضطراب والحركة. ٥ـ المعين: الظاهر الجاري من الماء.

﴿۲۵﴾

مناجاتِ عارفین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے میں لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے میں آنکھیں درماندہ ہوکر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لئے تیری معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں۔

میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں۔

ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہو گئی ہے ان کے دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم ہو گئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لئے زہد میں ان کی ہمتیں بلند ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے۔

وَطابَ في مَجْلِسِ الْاُنْسِ سِرُّهُمْ، وَاَمِنَ في مَوْطِنِ الْمَخافَةِ سِرْبُهُم [٦] وَاطْمَاَنَّتْ بِالرُّجُوعِ اِلى رَبِّ الْاَرْبابِ اَنْفُسُهُمْ، وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلاحِ اَرْواحُهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ اِلى مَحْبُوبِهِمْ اَعْيُنُهُمْ، وَاسْتَقَرَّ بِاِدْراكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَأْمُولِ قَرارُهُمْ، وَرَبِحَتْ في بَيْعِ الدُّنْيا بِالْاخِرَةِ تِجارَتُهُمْ.

اِلهي ما اَلَذَّ خَواطِرَ الْاِلْهامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ! وَما اَحْلَى الْمَسيرَ اِلَيْكَ بِالْاَوْهامِ في مَسالِكِ الْغُيُوبِ! وَما اَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ ! وَما اَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ!

فَاَعِذْنا مِنْ طَرْدِكَ وَاِبْعادِكَ ، وَاجْعَلْنا مِنْ اَخَصِّ عارِفيكَ ، وَاَصْلَحِ عِبادِكَ ، وَاَصْدَقِ طائِعيكَ ، وَاَخْلَصِ عُبّادِكَ .

يا عَظيمُ يا جَليلُ يا كَريمُ يا مُنيلُ بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٦ــ سربهم: نفوسهم وقلوبهم.

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کے گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں کے پالنے والے کی طرف بازگشت میں ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کی خاطر دنیا کی فروخت میں ان کا سودا نفع بخش ہے۔

میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت۔

پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں قرار دے اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں رکھ۔

اے عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المعتصمين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ يا مَلاذَ اللّآئِذينَ، وَيا مَعاذَ [١] الْعآئِذينَ، وَيا مُنْجِيَ الْهالِكينَ، وَيا عاصِمَ الْبآئِسينَ، وَ يا راحِمَ الْمَساكينَ، وَيا مُجيبَ الْمُضْطَرّينَ، وَيا كَنْزَ الْمُفْتَقِرينَ، وَيا جابِرَ الْمُنْكَسِرينَ، وَيا مَأْوَى الْمُنْقَطِعينَ، وَيا ناصِرَ الْمُسْتَضْعَفينَ، وَيا مُجيرَ الْخآئِفينَ، وَيا مُغيثَ الْمَكْرُوبينَ، وَيا حِصْنَ اللاَّجينَ.

اِنْ لَمْ اَعُذْ [٢] بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ اَعُوذُ؟! وَاِنْ لَمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ اَلُوذُ؟! وَقَدْ اَلْجَاَتْنِي الذُّنُوبُ اِلَى التَّشَبُّثِ [٣] بِاَذْيالِ عَفْوِكَ، وَاَحْوَجَتْنِي الْخَطايا اِلَى اسْتِفْتاحِ اَبْوابِ صَفْحِكَ، وَدَعَتْنِي الْاِسآءَةُ اِلَى الْاِناخَةِ بِفِنآءِ عِزِّكَ، وَحَمَلَتْنِي الْمَخافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ، وَما حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ اَنْ يُخْذَلَ، وَلا يَليقُ بِمَنِ اسْتَجارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُسْلَمَ اَوْ يُهْمَلَ.

اِلٰهي فَلا تُخْلِنا [٤] مِنْ حِمايَتِكَ، وَلا تُعْرِنا [٥] مِنْ رِعايَتِكَ، وَذُدْنا [٦] عَنْ مَوارِدِ الْهَلَكَةِ، فَاِنّا بِعَيْنِكَ وَفي كَنَفِكَ وَلَكَ.

١ــ معاذ: ملجأ. ٢ــ أعذ: أعتصم واستجير. ٣ــ التشبّث: التعلّق.

٤ــ تخلنا: تتركنا. ٥ــ تعرنا: تجرّدنا. ٦ــ ذدنا: ابعدنا وامنعنا.



مناجاتِ معتصمین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں کے نگہدار اے بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانیوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانہ اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوفزدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریادرس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ۔

اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کسی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کرو میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو تھام لو اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان عزت پر ڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے۔

میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیرِنظر اور تیری پناہ میں ہیں۔



اَسْاَلُكَ بِاَهْلِ خاصَّتِكَ مِنْ مَلآئِكَتِكَ ، وَالصّالِحينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ ، اَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنا واقِيَةً تُنَجّينا مِنَ الْهَلَكاتِ، وَتُجَنِّبُنا [٧] مِنَ الْآفاتِ، وَتُكِنُّنا [٨] مِنْ دَواهِي الْمُصيباتِ، وَاَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنا مِنْ سَكينَتِكَ ، وَاَنْ تُغَشِّيَ وُجُوهَنا بِاَنْوارِ مَحَبَّتِكَ ، وَاَنْ تُؤْوِيَنا اِلىٰ شَديدِ رُكْنِكَ ، وَاَنْ تَحْوِيَنا في اَكْنافِ عِصْمَتِكَ ، بِرَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.



❁ ❁ ❁

٧ـ تجنّبنا «خ». ٨ـ تكنّنا : تقينا.

میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں صالح بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن سے سہارا دے اور اپنی عصمت کے سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملائمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



مناجات



سیدنا علی المرتضیٰ

کرم اللہ وجھہ الکریم

المناجات

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّم وَاسْمَعْ دُعَائِي إِذَا دَعَوْتُكَ، إِذَا نَادَيْتُكَ، وَأَقْبِلْ عَلَيَّ إِذَا نَاجَيْتُكَ، فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ، مِسْكِيناً مُتَضَرِّعاً إِلَيْكَ، رَاجِياً لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِي، وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَتَخْبُرُ وَاسْمَعْ نِدَائِي حَاجَتِي، وَتَعْرِفُ ضَمِيرِي، وَلَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ أَمْرُ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ، وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُبْدِيءَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِي، وَأَتَفَوَّهُ بِهِ مِنْ طَلِبَتِي وَأَرْجُوهُ لِعَاقِبَتِي، وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي فِيمَا يَكُونُ مِنِّي إِلَىٰ آخِرِ عُمْرِي، مِنْ سَرِيرَتِي وَعَلَانِيَتِي، وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي، إِلَٰهِي إِنْ حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْزُقُنِي، وَإِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي، إِلَٰهِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ، إِلَٰهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ، إِلَٰهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَقَدْ أَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ، فَقُلْتُ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَتَغَمَّدْتَنِي بِعَفْوِكَ، إِلَٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَىٰ مِنْكَ بِذَٰلِكَ، وَإِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي، فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسِيلَتِي، إِلَٰهِي قَدْ جُرْتُ عَلَىٰ نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا، فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا، إِلَٰهِي لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي، فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّي فِي مَمَاتِي، إِلَٰهِي كَيْفَ آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِي بَعْدَ مَمَاتِي، وَأَنْتَ لَمْ تُولِنِي إِلَّا الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي، إِلَٰهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَعُدْ بِفَضْلِكَ عَلَىٰ مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهُ جَهْلُهُ، إِلَٰهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوباً فِي الدُّنْيَا، وَأَنَا أَحْوَجُ إِلَىٰ سَتْرِهَا عَلَيَّ مِنْكَ فِي الْآخِرَةِ، إِلَٰهِي قَدْ أَحْسَنْتَ إِلَيَّ إِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِأَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ، فَلَا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ رُؤُوسِ

ٱلْأَشْهَادِ ، إِلَٰهِي جُودُكَ بَسَطَ أَمَلِي ، وَعَفْوُكَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي ، إِلَٰهِي فَسُرَّنِي بِلِقَائِكَ يَوْمَ تَقْضِي فِيهِ بَيْنَ عِبَادِكَ ، إِلَٰهِي ٱعْتِذَارِي إِلَيْكَ ٱعْتِذَارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ ، فَٱقْبَلْ عُذْرِي يَا أَكْرَمَ مَنِ ٱعْتَذَرَ إِلَيْهِ ٱلْمُسِيئُونَ ، إِلَٰهِي لاٰ تَرُدَّ حَاجَتِي وَلاٰ تُخَيِّبْ طَمَعِي ، وَلاٰ تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي وَأَمَلِي ، إِلَٰهِي لَوْ أَرَدْتَ هَوَانِي لَمْ تَهْدِنِي ، وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتِي لَمْ تُعَافِنِي ، إِلَٰهِي مَا أَظُنُّكَ تَرُدُّنِي فِي حَاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي طَلَبِهَا مِنْكَ ، إِلَٰهِي فَلَكَ ٱلْحَمْدُ أَبَداً دَائِماً سَرْمَداً يَزِيدُ وَلاٰ يَبِيدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ ، إِلَٰهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ ، وَإِنْ أَخَذْتَنِي بِذُنُوبِي أَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ ، وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي ٱلنَّارَ أَعْلَمْتُ أَهْلَهَا أَنِّي أُحِبُّكَ ، إِلَٰهِي إِنْ كَانَ صَغُرَ فِي جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِي ، فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ رَجَائِكَ أَمَلِي ، إِلَٰهِي كَيْفَ أَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِٱلْخَيْبَةِ مَحْرُوماً وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّي بِجُودِكَ أَنْ تَقْلِبَنِي بِٱلنَّجَاةِ مَرْحُوماً ، إِلَٰهِي وَقَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ ٱلسَّهْوِ عَنْكَ ، وَأَبْلَيْتُ شَبَابِي فِي سَكْرَةِ ٱلتَّبَاعُدِ مِنْكَ ، إِلَٰهِي فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ أَيَّامَ ٱغْتِرَارِي بِكَ وَرُكُونِي إِلَىٰ سَبِيلِ سَخَطِكَ ، إِلَٰهِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَٱبْنُ عَبْدَيْكَ ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ ، مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ إِلَيْكَ ، إِلَٰهِي أَنَا عَبْدٌ أَتَنَصَّلُ إِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ أُوَاجِهُكَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ ٱسْتِحْيَائِي مِنْ نَظَرِكَ ، وَأَطْلُبُ ٱلْعَفْوَ مِنْكَ إِذِ ٱلْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ ، إِلَٰهِي لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ فَأَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ إِلاَّ فِي وَقْتٍ أَيْقَظْتَنِي لِمَحَبَّتِكَ ، وَكَمَا أَرَدْتَ أَنْ أَكُونَ كُنْتُ ، فَشَكَرْتُكَ بِإِدْخَالِي فِي كَرَمِكَ ، وَلِتَطْهِيرِ قَلْبِي مِنْ أَوْسَاخِ ٱلْغَفْلَةِ عَنْكَ ، إِلَٰهِي ٱنْظُرْ إِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَأَجَابَكَ ، وَٱسْتَعْمَلْتَهُ لِمَعُونَتِكَ فَأَطَاعَكَ ، يَا قَرِيباً لاٰ يَبْعُدُ عَنِ ٱلْمُغْتَرِّ بِهِ ، وَيَا جَوَاداً لاٰ يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهُ ، إِلَٰهِي هَبْ لِي قَلْباً يُدْنِيهِ مِنْكَ شَوْقُهُ ، وَلِسَاناً يُرْفَعُ إِلَيْكَ صِدْقُهُ ، وَنَظَراً يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ ، إِلَٰهِي إِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُولٍ ، وَمَنْ لاٰذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُولٍ ، وَمَنْ أَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُولٍ ، إِلَٰهِي إِنَّ مَنِ ٱنْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِيرٌ ، وَإِنَّ مَنِ ٱعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيرٌ ، وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا إِلَٰهِي فَلاٰ تُخَيِّبْ ظَنِّي

مِنْ رَحْمَتِكَ ، وَلاٰ تَحْجُبْنِي عَنْ رَأْفَتِكَ ، إِلٰهِي أَقِمْنِي فِي أَهْلِ وَلاٰيَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَا ٱلزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ ، إِلٰهِي وَأَلْهِمْنِي وَلَهاً بِذِكْرِكَ إِلَىٰ ذِكْرِكَ ، وَٱجْعَلْ هَمِّي إِلَىٰ رَوْحِ نَجَاحِ أَسْمَائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ ، إِلٰهِي بِكَ عَلَيْكَ إِلاَّ أَلْحَقْتَنِي بِمَحَلِّ أَهْلِ طَاعَتِكَ ، وَٱلْمَثْوَىٰ ٱلصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ ، فَإِنِّي لاٰ أَقْدِرُ لِنَفْسِي دَفْعاً وَلاٰ أَمْلِكُ لَهَا نَفْعاً ، إِلٰهِي أَنَا عَبْدُكَ ٱلضَّعِيفُ ٱلْمُذْنِبُ ، وَمَمْلُوكُكَ ٱلْمُنِيبُ ٱلْمَعِيبُ ، فَلاٰ تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ ، وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ ، إِلٰهِي هَبْ لِي كَمَالَ ٱلْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ وَأَنِرْ أَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا إِلَيْكَ ، حَتَّىٰ تَخْرِقَ أَبْصَارُ ٱلْقُلُوبِ حُجُبَ ٱلنُّورِ فَتَصِلَ إِلَىٰ مَعْدِنِ ٱلْعَظَمَةِ ، وَتَصِيرَ أَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ ، إِلٰهِي وَٱجْعَلْنِي مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَأَجَابَكَ ، وَلاٰحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلاٰلِكَ ، فَنَاجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ جَهْراً ، إِلٰهِي لَمْ أُسَلِّطْ عَلَىٰ حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ ٱلأَيَاسِ ، وَلاٰ ٱنْقَطَعَ رَجَائِي مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ ، إِلٰهِي إِنْ كَانَتِ ٱلْخَطَايَا قَدْ أَسْقَطَتْنِي لَدَيْكَ ، فَٱصْفَحْ عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ ، إِلٰهِي إِنْ حَطَّتْنِي ٱلذُّنُوبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ ، فَقَدْ نَبَّهَنِي ٱلْيَقِينُ إِلَىٰ كَرَمِ عَطْفِكَ ، إِلٰهِي إِنْ أَنَامَتْنِي ٱلْغَفْلَةُ عَنِ ٱلاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي ٱلْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ آلاَئِكَ ، إِلٰهِي إِنْ دَعَانِي إِلَىٰ ٱلنَّارِ عَظِيمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِي إِلَىٰ ٱلْجَنَّةِ جَزِيْلُ ثَوَابِكَ، إِلٰهِي فَإِيَّاكَ أَسْأَلُ وَإِلَيْكَ أَبْتَهِلُ وَأَرْغَبُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وعلىٰ آلِهِ وَصَحبِهِ وَسَلَّم . وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيْمُ ذِكْرَكَ وَلاٰ يَنْقُضُ عَهْدَكَ ، وَلاٰ يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ ، وَلاٰ يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ ، إِلٰهِي وَأَلْحِقْنِي بِنُورِ عِزِّكَ ٱلأَبْهَجِ فَأَكُونَ لَكَ عَارِفاً ، وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفاً ، وَمِنْكَ خَائِفاً مُرَاقِباً يَا ذَا ٱلْجَلاٰلِ وَٱلْإِكْرَامِ ، وَصَلَّىٰ ٱللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وعلىٰ آلِهِ وَصَحبِهِ وَسَلَّم تَسْلِيماً كَثِيراً .

* * *